

09-09-2016

جنایاتِ حج کے کفارات

(قسط:1)

مفتی منیب الرحمٰن

حالتِ احرام میں مُحرِم کے لیے جو افعال منع ہیں اور جن کے ارتکاب پر ان کی تلافی (Compensation) کے لیے کوئی کفارہ (Penance) لازم آتا ہے، اُسے ''جنایۃ'' کہتے ہیں اور اس کی جمع جنایات ہے۔ کفارات کی چار قسمیں ہیں: (الف) بُدنہ: یعنی اونٹ یا گائے کی قربانی (ب) دَم: یعنی بکری یا دنبے کی قربانی (ج) مالی صدقہ (د) روزے۔

وہ افعال جن کے ارتکاب سے بُدنہ لازم آتا ہے:

طوافِ زیارت کے چار یا زائد یا کل چکر جنابت کی حالت میں لگائے اور پاک ہو کر اعادہ نہ کیا، تو کفارے کے طور پر بُدنہ (اونٹ یا گائے) کی قربانی واجب ہے، تاہم ناپاکی کی حالت میں کیے گئے طوافِ زیارت سے فریضہ ساقط ہو جائے گا، لیکن اگر پاک ہو کر اعادہ کر لیا تو کفارہ ساقط ہو جائے گا، ورنہ بُدنہ لازم آئے گا۔ اسی طرح اگر عورت نے حیض یا نفاس کی حالت میں طوافِ زیارت کیا تو کفارے کے طور پر بُدنہ دے گی اور وہ اپنے شوہر کے لیے حلال ہوگی۔

اگر وقوفِ عرفہ سے پہلے جماع کیا تو حج فاسد ہو گیا، تاہم وہ حج کے تمام ارکان کو ادا کرے اور حج پورا کر کے دَم دے اور آئندہ سال اِس حج کی قضا کرے۔ وقوف کے بعد اور حلق و طواف سے پہلے جماع کیا تو بُدنہ واجب ہو جاتا ہے۔ اِحصار کی صورت میں بھی محرم قربانی بھیجے گا اور اُس کے بعد حلال ہوگا۔ اگر مُحرِم کے لیے حج میں وقوفِ عرفہ اور طوافِ زیارت سے اور عمرے میں طواف سے خطرات مانع ہوں، تو اِسے اِحصَار کہتے ہیں اور ایسے شخص کو مُحصِر کہتے ہیں، جیسے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کو کفارِ مکہ نے 6 ہجری میں حدیبیہ کے مقام پر روک لیا تھا اور طوافِ بیت اللہ کی اجازت نہیں دی تھی۔

وہ افعال جن کے ارتکاب سے دم لازم آتا ہے:

حج یا عمرے کے دوران اگر مُحرِم جسم کے کسی بڑے عضو پر (پنڈلی، ران، داڑھی، مونچھیں اور سینہ وغیرہ) یا اُس کے چوتھائی حصے پر خوشبو لگائے تو اُس پر دم واجب ہوگا، کسی بڑے عضو کے چوتھے حصے سے کم کو یا چھوٹے عضو جیسے کان

، ناک وغیرہ، کو بیک وقت تین یا تین سے زیادہ مرتبہ خوشبو لگائے، تو دم واجب ہوگا۔ یہ خوشبو چاہے پرفیوم کی صورت میں ہو یا خوشبودار تیل ہو یا صابن ہو، ہر قسم کی خوشبویات پر اس کا اطلاق ہوگا۔ خوشبودار چیز اتنی مقدار میں کھانا کہ پورے منہ میں پھیل جائے، اس سے دم واجب ہو جاتا ہے، خوشبو سے مراد وہ خوشبو ہے جو لگائی جاتی ہے یا چپکائی جاتی ہے، صرف سونگھنے سے دم واجب نہیں ہوتا۔ طواف وداع ایام نحر میں حالتِ طہارت میں کر لیا لیکن طواف زیارت حالت جنابت میں کیا تھا اور اس کے بعد کوئی طواف نہیں کیا، تو اس کا طواف وداع طوافِ زیارت کی طرف منتقل ہو جائے گا، مگر طواف وداع کے ترک کی وجہ سے اس پر دم واجب ہوگا۔ طوافِ زیارت دوبارہ ایام نحر میں طہارت کے ساتھ کر لیا تو اس پر کوئی دم نہیں۔ اور اگر ایام نحر کے بعد طواف وداع کیا تو یہ طواف زیارت بن جائے گا، مگر حاجی پر دو دم واجب ہوں گے، ایک طواف وداع کے ترک کا اور دوسرا طوافِ زیارت کو ایام نحر سے موخر کرنے کا، اگر اس شخص نے دوبارہ طواف وداع کر لیا یا نفلی طواف کر لیا تو دم ساقط ہو جائے گا۔ بے وضو طواف زیارت کرنے والے شخص نے طواف وداع ایام نحر میں باوضو کر لیا تو طواف وداع طواف زیارت کی طرف منتقل ہو جائے گا اور اگر دوبارہ طواف وداع یا نفلی طواف کیا تو کوئی دم نہیں ہے اور طواف وداع یا نفلی طواف نہ کیا یا کیا مگر ایام نحر کے بعد کیا تو دم واجب ہوگا۔ طواف زیارت کے اکثر چکر چھوڑ دیے اور بعض ادا کیے گئے اور ایام نحر کے بعد طواف وداع کر لیا تو طواف وداع کے چکروں سے طواف زیارت کے چکروں کو مکمل کیا جائے گا اور دو دم واجب ہوں گے، ایک طواف زیارت کے اکثر چکر ایام نحر سے موخر کرنے کا دم اور دوسرا طواف وداع کے اکثر چکر کے ترک کا۔

اگر کسی شخص کا طواف زیارت ادا نہیں ہو سکا اور اس کے بعد اس نے کوئی اور طواف بھی نہیں کیا تو جب تک وہ طواف زیارت ادا نہیں کرے گا، میاں بیوی کی حیثیت سے ایک دوسرے سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے خواہ ساری زندگی گزر جائے، وہ زندگی میں جب بھی ادا کرے گا، اسے قضا نہیں کہا جائے گا۔ اگر طوافِ زیارت ادا کرنے سے پہلے میاں بیوی آپس میں مباشرت کریں تو زوجین میں سے جو بھی طواف کا تارک ہوگا، اس پر جماع کی تعداد کے لحاظ سے دم واجب ہوں گے اور یہ دم بکری یا دنبے کی صورت میں ہوگا۔

طوافِ زیارت فرض عین ہے اور خود کرنا ہوتا ہے اور اس کا واجب وقت دس ذوالحجہ کی صبح سے لے کر 12 کی غروب آفتاب تک ہے، اگر اس عرصے میں نہ کیا تو دم واجب ہے، اگر عورت تین دن حیض کی وجہ سے طواف زیارت نہ کر سکی، تو اس پر کوئی دم نہیں، کیونکہ تاخیر کا یہ سبب اللہ کی جانب سے ہے، لیکن اگر تیسرے دن آخری وقت میں پاک ہو گئی اور وقت میں اتنی گنجائش ہے کہ طوافِ زیارت کے کل یا بعض چکر ادا کر سکتی ہے، لیکن اس کے باوجود طواف نہیں کیا، تو اس عورت پر تاخیر کی وجہ سے دم واجب ہے، اگر آخری دن کے آخر میں حیض ہو گیا اور حیض آنے سے پہلے وہ کل یا اکثر

چکرادا کرسکتی تھی ،مگرادانہیں کیے،تو تاخیر کی وجہ سے دم واجب ہے یادسویں کی صبح وقت شروع ہونے کے بعد عورت طواف زیارت کے کل یا اکثر چکرادا کرسکتی تھی لیکن وہ اپنے مکان پر چلی گئی اور حیض آ گیا تو دم لازم نہیں ہوگا،نفاس کا بھی یہی حکم ہے۔

اگر طواف زیارت یا وداع کرنیوالے کا ستر اتنا کھلا ہوا ہے جس کے ساتھ نماز نہیں ہوتی،تو طواف تو ادا ہوجائے گا،لیکن دم لازم ہے۔اگر چوتھائی حصے سے کم ننگا ہے تو دم واجب نہیں اور نفلی طواف میں کشف ستر پر کچھ نہیں ہے۔

اگر کسی شخص نے سعی کے چار یا زیادہ چکر چھوڑ دیے تو اس پر دم واجب ہے،اگر سعی کے چار یا زیادہ چکر وہیل چیر پر بلا عذر ادا کیے تو دم لازم ہے اور اگر بیمار یا معذور یا ضعیف ہے تو کوئی دم نہیں۔طواف زیارت کے بعد سعی کرنے میں احرام شرط نہیں ہے،البتہ عمرے میں حلق سے پہلے سعی کرنے میں احرام واجب ہے اور اگر احرام کے بغیر سعی کی تو عمرہ ادا ہوجائے گا،مگر دم واجب ہوگا۔طواف زیارت کی سعی نہیں کرسکا اور دوسرے سال قضا کی،تو دم ساقط ہوجائے گا،لیکن حلق کے بعد ہونے کی وجہ سے دم واجب ہوگا،سعی کی تاخیر سے ادائیگی پر کوئی دم نہیں ہے۔

دس ذوالحجہ کی صبح صادق تک مزدلفہ میں وقوف واجب ہے،اگر بلا عذر مزدلفہ کا وقوف چھوڑ دیا،تو دم واجب ہے ،من جانب اللہ عذر کی صورت میں کوئی دم نہیں ہے،البتہ اگر دشمن کے خوف سے مزدلفہ کا وقوف نہ ہو تو دم واجب ہے۔اسی طرح دشمن کے خوف کے سبب وقوف عرفہ کے بعد رکاوٹ پیدا ہوجائے یہاں تک کہ ایام نحر گزر جائیں،تو مُحرِم پر وقوفِ مزدلفہ کے ترک،رمی کے ترک اور طواف زیارت کے ایام نحر سے تاخیر پر تین دم واجب ہوں گے۔

نوٹ:حجِ قران اور حجِ تمتُّع میں مُحرِم پر شکرانے کا جو دَم واجب ہے اور عمرہ و حجِ قران و تمتُّع اور افراد میں جنایت کے سبب جو دَم واجب ہوتے ہیں،اُن کا حرم کی حدود میں ذبح کرنا لازم ہے،یہ دَم جب تک حدودِ حرم میں ذبح نہیں ہوں گے ،اُس وقت تک کفارہ ادا نہیں ہوگا۔حجِ تمتُّع اور حجِ قران کا دمِ تشکُّر ایام نحر میں کرنا ضروری ہے،اگر ایامِ نحر سے تاخیر کی تو اِس پر دوسرا دَم بھی واجب ہوجائے گا،کیونکہ امام اعظم کے نزدیک ایامِ نحر ہی میں قربانی کرنا واجب ہے،اس لیے قربانی سے پہلے حلق نہیں کرسکے گا،کیونکہ امام اعظم کے نزدیک دس یومِ نحر کی رَمی،ذبح اور حلق میں ترتیب واجب ہے۔البتہ صاحبین (امام ابو یوسف اور امام محمد) کے نزدیک ایامِ نحر میں کرنا سنت ہے،لہٰذا تاخیر پر دم لازم نہیں آئے گا۔

حجِ تمتُّع اور قِران کے شکرانے کا دَم اور کفارے کے طور پر جو دَم لازم آتا ہے،اگر یہ دَم حدودِ حرم سے باہر ذبح کیے گئے،تو مُحرِم کو دوسرا دم حرم کی حدود میں ذبح کرنا لازم ہے،جب تک حج قران اور تمتع کا دمِ تشکر حرم میں ذبح نہ ہوگا ،اس وقت تک حلق جائز نہیں اور جب تک جنایت کا دم حرم میں ذبح نہیں ہوگا،کفارہ ادا نہیں ہوگا۔

(روزنامہ دنیا،09 ستمبر 2016ء)